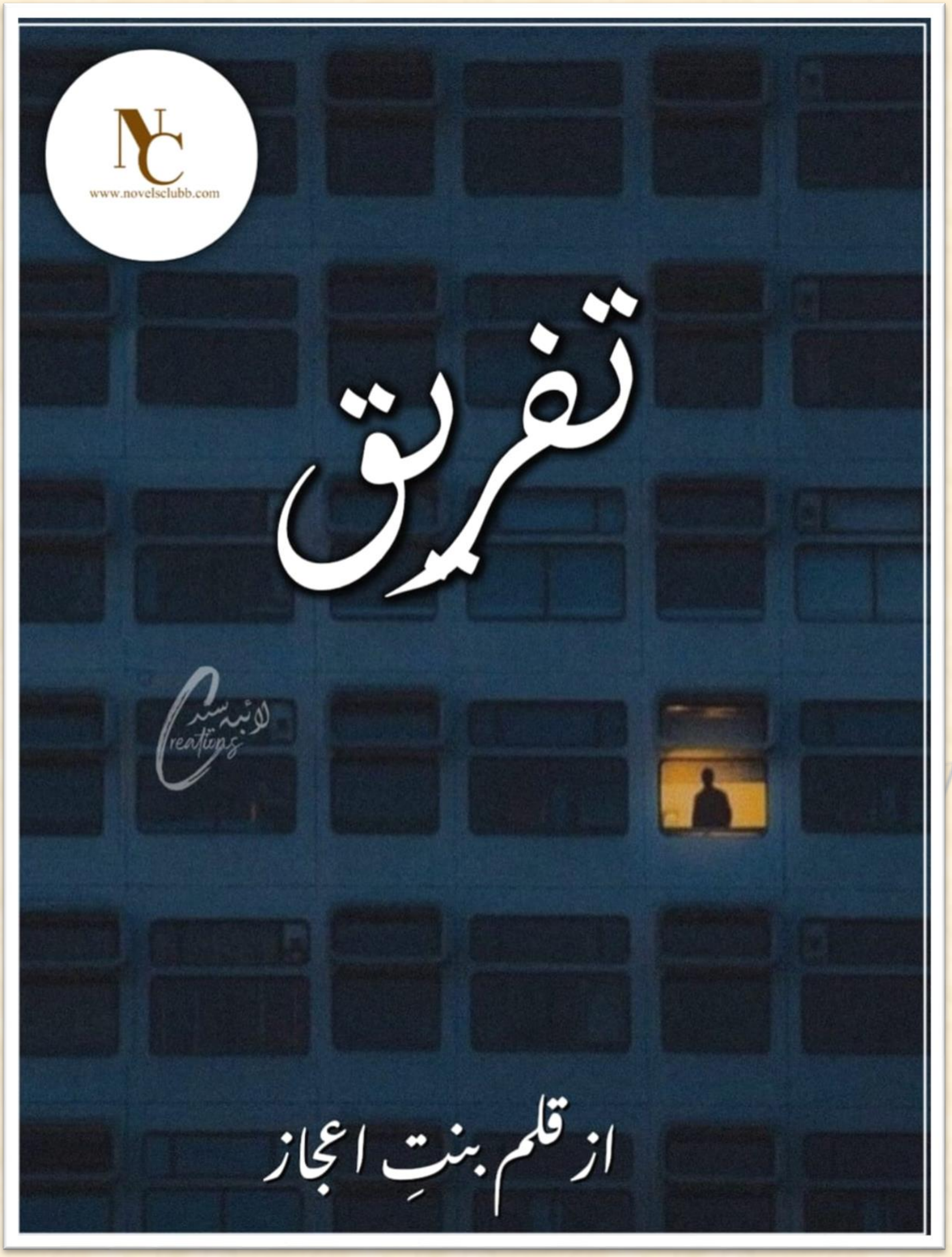
www.novelsclubb.com
تفریق
از قلم بنتِ اعجاز

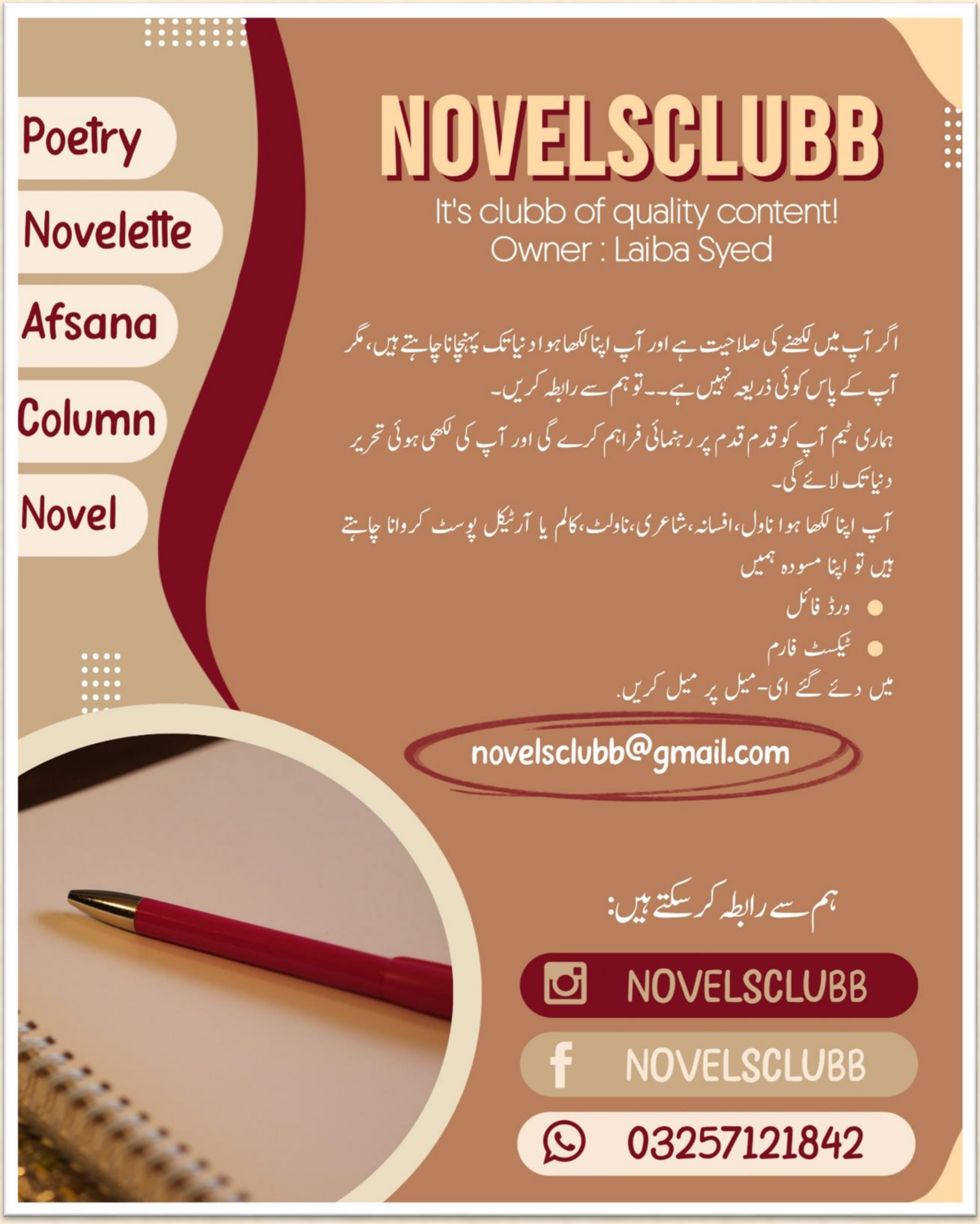
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

تفریق

از قلم

بنتِ اعجاز

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ناول "تفریق" کے تمام جملہ حق لکھاری "بنتِ اعجاز" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جا سکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

تفریق

(از بنتِ اعجاز)

ابرش پچھلے دو گھنٹوں سے اپنے کمرے میں بیٹھی کوئی کتاب لکھ رہی تھی جس کا عنوان ابھی اس نے سوچا نہیں تھا۔۔۔وہ لکھنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ذہن چاچی اور فرح کی طرف اٹکا تھا جو آج پھر تیار ہو کر مزار پر چادر چڑھانے گئی تھیں۔۔۔اتنے میں دروازہ کھٹکا تو وہ کھولنے کی غرض سے اُٹھ گئی۔۔۔

"اسلام علیکم!" اسنے دونوں کو ایک نظر دیکھتے سلام کیا جنکے چہرے کافی مطمئن نظر آ رہے تھے۔۔۔

"وعلیکم السلام!" دونوں نے ایک ساتھ جواب دیا اور اندر بڑھ گئیں وہ کچھ دیر وہاں کھڑی رہی پھر خود بھی اندر چل دی۔۔۔اپنے کمرے میں جاتے اسکے قدم امّاں کی بات پر ٹھہر گئے وہ چاچی سے کہہ رہیں تھیں۔۔۔

"کیوں کفر تول رہی ہو آسیہ تم صرف اللہ پر یقین کیوں نہیں رکھتی؟؟؟"

چاچی کی بات پر انہوں نے رسانیت سے سمجھایا۔۔۔

"توبہ کریں بھابھی کیوں مجھے اسلام سے ہٹا رہی ہیں میں اپنی بچی کے لیے گئی تھی مجھے یقین ہے ہر بار کی طرح اب بھی میری مراد پوری ہو گی پیر صاحب کے کرم سے۔۔۔"

وہ آگے بڑھنے لگی کہ پھر کچھ سوچ کر رُک گئی کیونکہ غفلت میں جو ڈوبے تھے وہ اسکے اپنے تھے۔۔۔

"امّاں آپ غلط کہہ رہی ہیں اسے کفر نہیں کہتے۔۔۔"

"ہاں تم ہی سمجھاؤ بھابھی کو جو ہمیں کافر کہہ رہیں استغفراللہ۔۔۔"

وہ ابھی مزید بولتی کہ چچی نے اسکی بات بات بیچ میں ہی اچک لی۔۔۔

"ہاں امّاں اسے کفر نہیں کہتے مگر چاچی اسے شرک کہتے ہیں جسکے بارے میں سورۃ النساء میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"یقیناً اللہ تعالیٰ شرک کو ہر گز معاف نہیں کرے گا اور اسکے علاوہ جتنے بھی گناہ ہوں گے جس کے لیے اللہ چاہے گا معاف کر دے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اسنے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا"

(آیت نمبر 48)

"یعنی اللہ کے ہاں ہر گناہ کی معافی ہے مگر شرک کی نہیں۔۔۔ جبکہ کفر تو اسے کہتے ہیں کہ سرے سے اللہ اور اسکے رسول کا انکار کرنا۔۔۔"

"جی بھابھی توبہ نعوذ باللہ آپ نے تو ہمیں کافر بنا دیا۔۔۔"

چچی باقاعدہ کانوں کو ہاتھ لگانے لگیں۔۔۔

"ابرش ٹھیک کہہ رہی ہے آسیہ میں نے لاعلمی میں غلط بول دیا میں تم سے اپنے قول کی معازرت کرتی ہوں۔۔۔"

چچی جانے کیا بڑبڑانے لگیں۔۔۔

"امّاں لاعلمی میں بولے گئے الفاظ کی معافی ہے آپ نے معازرت کی اچھا کیا۔۔۔"

اسنے امّاں کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے کہا اب اسکا رُخ چچی کی جانب تھا۔۔۔

Clubb of Quality Content

"مگر چچی شرک کبیرہ گناہوں میں سے ہے آپ نے دیکھا نا قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ نے واضح الفاظ میں سمجھایا ہے کہ شرک کی معافی نہیں ہے۔۔۔میں آپ سے یہی کہوں گی کہ غور کریں۔۔۔"

اس سب کے دوران فرح بس خاموش رہی مگر ابرش کی نظریں وہ خود پر بخوبی محسوس کرتی رہی۔۔۔

"دیکھو ابرش تم رائٹر ہو گی اپنی دنیا کی مجھے اور میری بیٹی کو ان سب چیزوں سے دور رکھو۔۔۔ ساری عمر ہم اپنے ابّا میّاں کے نقشِ قدم پر چلتے رہے اور تم کیا جانو کتنے لوگ ان سے عقیدت رکھتے تھے۔۔۔نیک بزرگ تھے آج دیکھو جا کر کتنے لوگ ہر جمعرات انکے دربار میں حاضری لگاتے اللہ نے انہیں اتنی عزت دی ہے اور۔۔۔"

"یہی تو بات ہے چچی ہم اگر کسی کو دیکھ لیں پانچ وقت کی نماز پڑھتا دین کی اتباع کرتا تو ہم اسی کو سب کچھ مان لیتے بجائے اسکے کہ ہم خود کو نیک بنائیں ہمیں لگتا خدا بس اسی کی سنتا ہے کیوں کہ وہ بہت نیک ہے؟ کیا ہم نہیں ہو سکتے؟ ہم تعلق باللہ قائم نہیں کر سکتے؟ اور جہاں تک رہی بات نقشِ قدم پر چلنے کی تو اللہ نے اپنے محبوب نبی کو بہترین نمونہ ہم مسلمانوں کے

لیے بنا کر بھیجا کیا وہ کافی نہیں ہم خود کیوں نہیں جانتے انکی زندگی کے بارے میں یہ سنی سنائی باتوں پر یقین کر کے کہیں ہم اپنی آخرت تو نہیں برباد کر رہے ؟؟لوگ انسے عقیدت رکھتے رکھتے انہیں پر اپنا عقیدہ بنا گئے کہ انکے آگے جھکنے لگے اور آج جب وہ نہیں ہیں تو انکے مزار پر سجدہ کرنے لگے اس سے بڑھ کر اور شرک کیا ہو گا کہ لوگ اپنے پیدا کرنے والے کو چھوڑ کر انکو سجدے کر رہے جو قیامت تک جواب نہیں دینے والے۔۔۔ہاں مگر شرک جیسے کبیرہ گناہ میں دھنستے ہی چلے جا رہے ہیں۔۔۔"

"بس کر دو تم وہ اس دنیا میں نہیں اور تم کیسی باتیں کر رہی ہو تھوڑی شرم کرو۔۔۔"

حقیقت کڑوی تھی مگر کہیں نہ کہیں انہیں بھی سچی لگی تبھی غصّہ کرتیں وہ اٹھیں اور فرح کا ہاتھ پکڑتے کمرے میں چل دیں۔۔۔پیچھے ابرش اور امّا تاسف سے دیکھتے انکے لیے ہدایت کی دعا مانگنے لگیں۔۔۔

اگلے روز ابرش کچن میں سلاد کاٹ رہی تھی کہ فرح جو چائے بنانے آئی تھی اسے دیکھ اسکے پاس آگئی۔۔۔

"ابرش ایک بات پوچھوں؟؟"

اسکے لہجے میں واضح ہچکچاہٹ تھی۔۔۔

"ہاں تمہیں کب سے ضرورت پڑ گئی اجازت کی؟؟"

"وہ کل تم امی سے کیا کہہ رہی تھیں۔۔۔ میرا مطلب ہے کیا ہم۔۔۔ واقعی غلط کر رہے ہیں؟؟ وہ تمہاری باتیں میرے ذہن سے نہیں نکل رہیں تھیں اس لیے۔۔۔"

ابرش نے اسکی طرف نرمی سے مُسکرا کر دیکھا پھر اسکا ہاتھ تھامتی کچن سے لے نکلی۔۔۔

"میرے ساتھ آؤ۔۔۔"

اپنے کمرے میں لاتے اسنے فرح کو کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور قرآن لا کر اسکے سامنے کھولا۔۔۔ فرح نے فوراً دوپٹہ سر پر جمایا۔۔۔

ابرش نے پہلی سورۃ، سورۃ فاتحہ اسکے سامنے کھولی۔۔۔

"دیکھو اس سورۃ کی چوتھی آیت۔۔۔"

"ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں"

"دیکھو اللہ تعالیٰ نے کتنی پیاری سورۃ نازل کی اور اسی کو ہمارے لیے بہترین دعا بنا دیا ہم ہر نماز کی ہر رکعت میں یہ دعا پڑھتے ہیں جس میں واضح ہے کہ مدد صرف اللہ ہی سے مانگنی چاہیے۔۔۔اب تم مجھے بتاؤ تم کل اپنے نانا کے مزار کیا کرنے گئی تھی؟؟"

وہ خاموش تھی کہ اسے اپنے کل کے کہے الفاظ یاد آرہے تھے۔۔۔وہ انہیں اللہ کے سامنے سفارش کا کہہ رہی تھی کبھی انہی سے دعا قبول کرنے کا کہتی۔۔۔امی بھی تو یہی سب بولتی تھیں۔۔۔

"کہ وہ میری مدد کریں اور اللہ کے آگے سفارش بھی۔۔۔"اس سے آگے وہ کچھ بول نہیں سکی۔۔۔

ابرش نے قرآن کا رُخ اپنی جانب کیا اور کئی صفحات آگے سورۃ یونس کھولی اٹھارویں آیت کا ترجمہ پڑھ کر اسے سنایا۔۔۔

"اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو ضرر پہنچا سکیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکیں اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔آپ کہہ دیجیے کہ

کیا تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ کو معلوم نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ ہی زمین میں وہ پاک اور برتر ہے ان لوگوں کے شرک سے"

پھر اسنے فرح کو پکارا۔۔۔

"فرح اللہ کی ذات اتنی پاک اور بلند ہے کہ اسے اپنی مدد کے لیے کسی کی ضرورت نہیں ہے بھلا یہ مردے کسی کی پکار کو کہاں سن سکتے ہیں جب تک اللہ نہ چاہے۔۔۔ اللہ پاک کہتے ہیں کہ اگر دنیا کا ہر شخص ان سے دعا کرے اور وہ سب کو سب کی چاہت عطاء کر دے تو بھی اسکے خزانے میں بس اتنی کمی آئے گی۔۔۔ جتنی ایک سمندر میں سوئی ڈال کر نکالی جائے اور اس پانی میں جتنی کمی آئے یعنی۔۔۔ کوئی بھی نہیں۔۔۔ اب تم بتاؤ کیا اسکی شان ایسی ہے کہ اسے کسی کی ضرورت ہو؟؟ ہمیں کیوں لگتا ہے کہ اللہ صرف نیک لوگوں کی پکار سنتا ہے گنہگار کی نہیں اور بتاؤ جس نے قرآن کو سمجھا کیا وہ نہیں جانتا کے اللہ کے نزدیک تمام انسان برابر ہیں بس ان میں فرق اتنا ہے کہ کوئی نیک ہے کوئی گنہگار کوئی کم کوئی زیادہ مگر انکا اجر و ثواب انکی سزا کا اختیار صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں۔۔۔ تقدیر کا فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔ اللہ

نے بندوں کو یہ اختیار نہیں دیا۔۔۔ پھر یہ کیا کہ ہم لوگ خدا کو، اپنے پیدا کرنے والے کو بھول کر انکی عبادت شروع کر دیتے ہیں؟؟"

"ہم عبادت تو نہیں کرتے۔۔۔" فرح نے کچھ ہمّت کرتے کہا۔۔۔

"کیا تم اپنے نانا کے مزار پر سجدہ نہیں کرتی؟؟ انکے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتی جبکہ حقیقت تو یہ ہے کہ صرف اللہ ہی کی ذات سجدوں کے لائق ہے مومن کے ہاتھ صرف اسی کے سامنے اٹھتے ہیں اور گردنیں بس اسی کے آگے جُھکتی ہیں۔۔۔"

اس نے پھر قرآن کی ایک آیت کا ترجمہ اسکے سامنے کیا۔۔۔

"یہ دیکھو سورۃ نحل میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔۔۔"

"ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو"

"مگر ابرش نانا تو قرآن پڑھے تھے پھر انکی حیات میں بھی لوگ انکے ہاتھ چومتے انکے آگے جھکتے تھے کہ انہیں پیر ماننے لگے وہ لوگ جو نماز نہیں پڑھتے تھے مگر ہر جمعرات نانا کے دربار

میں حاضری ضرور دیتے تو کبھی نانا نے انہیں روکا کیوں نہیں کہ سب نے انہیں اپنا پیر مان لیا۔۔۔"

پھر اسنے ایک اور آیت پڑھ کر سنائی۔۔۔

"اس کے سوا تم جن کی پوجا پاٹ کر رہے ہو وہ سب نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے خود ہی گھڑ لئے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی فرمانروائی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے،اس کا فرمان ہے کہ تم سب سوائے اس کے کسی اور کی عبادت نہ کرو، یہی دین درست ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے"

(سورۃ یوسف آیت 40)

"قرآن حق ہے جب اسکی آیتیں سن لیں تو پھر کوئی دلیل کوئی اور سوال نہیں آتا۔۔۔فرح یہ سب بس جزباتی وابستگی ہے اسے ایک طرف رکھ کر عقل سمجھ کا استعمال کرو کیا یہ آیتیں واضح دلیل نہیں کہ خدا کے علاوہ کسی کی عبادت شرک ہے غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے؟؟"

Clubb of Quality Content

وہ مزید سمجھاتی کہ چچی کو دروازے میں کھڑا دیکھا فرح کی رنگت متغیر ہوئی چچی نے سختی سے منع کیا تھا اسے ابرش کے ساتھ بیٹھنے سے۔۔۔ مگر اسکے برعکس ابرش کے چہرے پر بلا کا سکون تھا۔۔۔

"تم لوگ یہاں کیوں بیٹھے تھے میں نے منع کیا تھا نا فرح تمہیں اسکے ساتھ بیٹھنے سے یہ تمہیں بھی گمراہ کر دے گی۔۔۔"

چچی کے ابّو کو سب پیر مانتے تھے وہ انکے خلاف کیسے کچھ سن سکتی تھیں۔۔۔ بس اسی وجہ سے وہ ابرش سے دور ہو گئی تھیں جبکہ پہلے کبھی انہوں نے دونوں میں فرق نہ کیا تھا۔۔۔

ابرش کی آواز پر انہوں نے اسے دیکھا۔۔۔

"سورۃ قمر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"اور بے شک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟؟"

اب آپ ہی بتائیں چچی کیا اس سے کوئی گمراہ ہو سکتا ہے میں تو بس قرآن پاک سکھا رہی تھی۔۔۔"

چچی پہلے کچھ لمحے دیکھتی رہیں پھر فرح کو اشارہ کرتی باہر نکل گئیں اور وہ بھی انکے پیچھے چل دی۔۔۔ابرش کی نظروں نے دور تک انکا تعاقب کیا۔۔۔

آسیہ چچی فرح کو اپنے کمرے میں لاتیں اس سے ہر بات پوچھنے لگیں اور فرح انہیں ویسے ہی ہر آیت سمجھاتی جیسے ابرش نے اسے سمجھائی۔۔۔چچی جہاں اس سے اختلاف کرنے لگتیں وہاں وہ بہت آرام سے کہہ دیتی۔۔۔

"امی قرآن کہہ رہا ہے ابرش اپنے سے نہیں کہہ رہی اور اللہ کی بات آجائے وہاں کیا کسی اور کی بات اہمیت رکھتی ہے؟؟"

کہیں نہ کہیں انکے دل پر بھی آیات اثر کرنے لگیں۔۔۔تو ایک نئی سوچ انکے زہن میں گردش کرنے لگی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ ابھی بچی ہو ان سب میں نہ پڑو۔۔۔"

انہوں نے اپنی بیٹی کو تو خاموش کروا کر بھیج دیا مگر ذہن میں جو جنگ چل رہی تھی اسے نہ روک پائیں۔۔۔

اگلے کافی دن یونہی گزر گئے جب ایک دن چچی اپنے ابّا کے نام پر ہر بار کی طرح انکی وفات کے دن بریانی بانٹ رہی تھیں ابرش خاموشی سے ٹی وی لان میں بیٹھی اپنی کہانی لکھ رہی تھی فرح بھی اسکے پاس آ کر بیٹھ گئی تو چچی نے بریانی پلیٹ میں ڈال کر فرح کو دی۔۔۔اسنے بے دیہانی سے چمچ پکڑتے کہا۔۔۔

"امی ابرش کی پلیٹ کہاں ہے؟؟"

چچی نے ایک نظر ابرش کو دیکھا پھر فرح کو دیکھتے جواب دیا۔۔۔

"اسکے لیے یہ رزق حرام ہے۔۔۔"

"یہ رزق نہیں چچی اللہ کے سوا کسی اور کے نام کی بانٹی ہوئی چیز ہے جو ہر مومن کے لیے حرام ہے۔۔۔"

چاچی کے دل پر شاید یہ بات کچھ ایسے اثر کی کہ وہ سوچنے لگیں۔۔۔

'کیا میں مومن نہیں؟؟'

اور رنگ تو یکدم فرح کا بھی بدل گیا چچی کے قدم خود بخود انکی جانب اٹھنے لگے۔۔۔

"ابرش اللہ کے نام کا ہی ہوتا ہے رزق ہے تم کیسے یہ کہہ سکتی ہو۔۔۔"

انکے لہجے میں واضح بیزاری تھی۔۔۔

ابرش نے موبائل پکڑا اور فرح نے پلیٹ میز پر رکھ دی۔۔۔ کچھ دیر موبائل پر سرچ کرنے کے بعد اسنے سورۃ نخل کی آیت کھول کر سامنے کی۔۔۔

"اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام ہے"

(سورۃ نخل آیت 115)

"چچی آپ نے یہ نانا کے نام پر بانٹی ہے اور اگر نہیں تو پھر ہر بار کی طرح آج ہی کیوں؟؟"

چچی نے ایک نظر ابرش کو دیکھا اور اٹھ گئیں شاید انکے دل پر لگے تالے کی چابی ابرش کے ہاتھ میں اللہ کی طرف سے تھمائی گئی تھی ابرش کو انکی ہدایت کا ذریعہ بنا کر بھیجا گیا تھا۔۔۔

چچی اپنے کمرے میں ٹہل رہی تھیں ذہن کے دریچوں میں اپنی زندگی کسی فلم کی طرح چلتی نظر آرہی تھی۔۔۔انہوں نے جب سے ہوش سنبھالا تھا ابّا کو اپنے مریدوں کے ساتھ بیٹھک میں بیٹھے دیکھا جب کوئی انسے ملتا جھک کر انکے ہاتھ چومتا۔۔۔امّا انہیں ہمیشہ سے پیر صاحب کہہ کر بلاتیں۔۔۔ابّا نماز کی پابندی کرتے تھے۔۔۔قرآن پڑھتے تھے مگر انہیں یاد تھا ابّا کو کبھی ترجمہ کے ساتھ قرآن پڑھتے نہیں دیکھا تھا بلکہ انکے گھر تو کوئی قرآن ترجمہ کے ساتھ نہیں تھا۔۔۔اور نہ کبھی انکی زبان سے انبیاء کرام کا ذکر سنا جیسے اکثر ابرش اپنے مدرسے سے سُن کر آتی فرح کو سناتی تھی یہ بھی تو دین کا حصّہ ہے پھر ہم لوگ ان سے لاعلم کیوں ہیں؟؟!

ذہن پر جب ہدایت نے قدم رکھا تو کئی سوالات کے اوبال اٹھنے لگے۔۔۔گمراہی کی گرد ہٹنے کو تھی۔۔۔

اگلی صبح ابرش لاؤنج میں بیٹھی اپنی کہانی کا نام سوچ رہی تھی کہ چچی اسکے پاس آکر بیٹھ گئیں اُمّا نے حیرت سے انہیں دیکھا کیوں کہ جب سے ابرش نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی تھی تب سے بس ضرورت کے وقت ہی وہ اسے مخاطب کرتی تھیں۔۔۔کچھ دیر یونہی کھڑی رہیں پھر جانے کو پلٹ گئیں۔۔۔

"کچھ کہنا چاہتی ہیں چچی؟؟"

انکے چہرے پر الجھن واضح تھی ابرش کے سوال پر وہ ہمت جمع کرتے کہنے لگیں۔۔۔

"نہیں وہ۔۔۔مجھے بس اتنا کہنا تھا کہ۔۔۔تم فرح کو ایسی ویسی باتیں نہ سمجھاؤ وہ ابھی چھوٹی ہے۔۔۔کل سے بھوکی ہے تمہاری باتوں کی وجہ سے۔۔۔"

"نہیں چچی فرح اور میں نے ایک ساتھ کھانا کھایا تھا اور صبح ناشتہ بھی ایک ساتھ کیا۔۔۔اس نے بس وہ بریانی نہیں کھائی۔۔۔"

اسنے انہیں آرام سے سمجھایا کیونکہ چچی کے لہجے سے لگ رہا تھا کہ انہیں الجھن کوئی اور ہے۔۔۔

"تم سمجھ کیوں نہیں رہی ابرش ہم کیسے اسے چھوڑ دیں جو ہمارے ماں باپ ہمیں سکھا کر گئے؟؟ وہ اللہ کے نیک بندے تھے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتے تھے ہم تو بس اُن سے مدد مانگتے ہیں کہ وہ اللہ کے زیادہ قریب ہیں۔۔۔"

ابرش نے تحمل سے چچی کی بات سنی پھر انکا ہاتھ پکڑ کے انہیں بٹھایا۔۔۔

"چچی آپکا پہلا سوال ہے اسے کیسے چھوڑیں جو آپکے والد سکھا کر گئے؟؟ چچی ہر مومن کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی نمونہ کے طور پر پیش کی گئی ہمیں انکی اتباع کرنی ہے انکے بتائے طریقوں پر عمل کر کے۔۔۔اور اسکے لیے ہمیں پہلے قرآن اور حدیث کو دیکھنا اور سمجھنا ہے۔۔۔اگر عالم کی بات ان سے ملتی ہے تو ہمیں اس پر عمل کرنا ہے۔۔۔ لیکن ہم اپنے بڑوں کے بتائے پر عمل کرتے ہیں جیسے سورۃ بقرہ میں اللہ نے فرمایا ہے:

Clubb of Quality Content

"اور ان سے جب کبھی کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالٰی کی اتاری ہوئی کتاب کی تابعداری کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اس طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا، گو ان کے باپ دادے بے عقل اور گم کردہ راہ ہوں"(آیت:170)

جو گزر گئے انکے اعمال انکے ساتھ جو ہیں انکے پاس موقع ہے ابھی۔۔۔

اور جہاں تک رہی بات کہ وہ قریب ہیں اللہ کے اور ہم دور تو اللہ پاک نے قرآن مجید میں فرمایا:

"جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں اس لئے لوگوں کو بھی چاہیے وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے"

(سورۃ بقرہ آیت:186)

"اللہ ہم سب کی سنتا ہے ہمارے بے حد قریب ہے۔۔۔ہم اسے جب جہاں پکاریں وہ ہمیں سنتا ہے۔۔۔میں آپ سے بہت محبّت کرتی ہوں چچی اور میں چاہتی ہوں ہم سب جنت میں ساتھ ہوں۔۔۔"

یہ بات کہتے دونوں کی آنکھیں نم تھیں فرح جو جانے کب سے اسکی باتیں سن رہی تھی انکے پاس آکر بیٹھی۔۔۔

"فرح تمہیں حضرت نوح علیہ السلام کا واقعہ یاد ہے؟ جب انہیں اللہ کا حکم ہوا کہ وہ اپنے ساتھیوں کو لے کر کشتی میں سوار ہو جائیں اور پیچھے رہ جانے والوں کی حلاکت کا وقت آگیا ہے تو نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے کیا کہا تھا؟"

فرح خاموش رہی تو اس نے آیت کا ترجمہ پڑھا۔۔۔

"نوح (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا میرے رب میرا بیٹا تو میرے گھر والوں میں سے ہے، یقیناً تیرا وعدہ بالکل سچا ہے اور تو تمام حاکموں سے بہتر حاکم ہے"

(سورۃ ھود آیت:45)

وہ جانتے تھے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اب ظالموں کو حلاک کر دیا جائے گا اور نوح علیہ السلام کا بیٹا ان ظالموں میں شامل تھا باپ تھے اپنے بیٹے کے لیے غمگیں تھے تو انہوں نے اللہ کو پکارا پر جانتی ہیں پھر اللہ نے انہیں کیسے جواب دیا؟؟

"اللہ تعالٰی نے فرمایا اے نوح یقیناً وہ تیرے گھرانے سے نہیں ہے اس کے کام بالکل ہی ناشائستہ ہیں تجھے ہر گز وہ چیز نہ مانگنی چاہیے جس کا تجھے مطلقا علم نہ ہو میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے اپنا شمار کرانے سے باز رہے" (آیت:46)

نوح علیہ السلام کے بیٹے بھی اس سیلاب کی ضد میں آئے جو کافروں پر عذاب تھا اور نوح علیہ السلام اپنے بیٹے کے لیے سفارش نہیں کر سکے تو کیا ہمارے وہ بزرگ جو اس دنیا میں نہیں وہ ہماری سفارش کر سکتے ہیں؟؟

لوط علیہ السلام کا واقعہ پڑھیں تو انکی بیوی بھی اس بستی میں شامل تھیں جن پر کنکر یلے پتھروں کا عزاب آیا اس سے ثابت ہوتا ہے کوئی کتنا بھی نیک اور اللہ کے قریب ہو وہ کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔۔۔ تو پھر آپ ان مردوں سے کیا توقع رکھتی ہیں؟؟ ہر انسان صرف اپنے اعمال کے ساتھ اُٹھایا جائے گا۔۔۔"

Clubb of Quality Content

چچی کی آنکھوں میں اب باقاعدہ آنسو تھے ابرش کی امّاں انکے پاس آئیں۔۔۔

"جب تک سانسیں ہیں آسیہ بخشش کا موقع ہے۔۔۔"

"امّاں ٹھیک کہہ رہی ہیں اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطاء کرتا ہے۔۔۔آپ دین کو سمجھیں وہ رحیم اللہ آپکو معاف کر دے گا اب سے یہ تہیہ کر لیں۔۔۔توکل صرف اللہ کی ذات پر کرنا ہے ہم نے مدد بس اللہ سے مانگنی ہے صرف اللہ کو اپنے نفع اور نقصان کا مالک سمجھنا ہے۔۔۔یہ جو ہماری زندگی میں مشکلیں آتی ہیں وہ اللہ کی آزمائش ہوتی ہے کہ ہم اس آزمائش میں کیا کرتے ؟؟ان پر صبر کر کے اللہ پر توکل کریں تو وہ آسان ہو جاتی ہیں۔۔۔ہر معاملے میں سب سے پہلے قرآن کو دیکھنا ہے یہ کتاب حق ہے جب حق آجائے تو کوئی شک کی گنجائش نہیں رہتی۔۔۔"

چچی نے آیات کی حقیقت کو سمجھ لیا تھا جان لیا تھا اور سچّے مومن تو وہی ہیں جن کے سامنے جب اللہ کی آیات کا ذکر آتا ہے تو وہ انہیں اپنا لیتے ہیں۔۔۔

"ابرش پھر اب ہمارا مسلک کیا ہو گا؟؟" یہ سوال فرح نے کیا تھا۔۔۔

"یہ مسلک لوگوں کے، ہمارے بزرگوں کے بنائے ہیں دین نے ہمیں مومن بنا کر بھیجا ہے ہم مسلمان ہیں بس یہ تفریق سب بے کار کی باتیں ہیں۔۔۔مل گیا!"

بات کرتے آخر میں وہ ایکدم خوش ہو گئی تو امّا نے پوچھا۔۔۔

"کیا مل گیا؟؟"

"مجھے اپنی کہانی کا عنوان مل گیا" **تفریق**"

اسکی بات سنتے سب کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔

جب سب کی آنکھوں سے گمراہی کے بادل چھٹتے گئے تو اللہ نے انکے دلوں میں سکون بھی پیدا کر دیا اور اپنی طرف رجوع کرنے کا موقع دیا یہی موقع ہمارے پاس بھی ہے اپنی زندگی پر غور کریں قرآن ہماری کتاب ہے اس پر غور کریں کہیں ہم بھی گمراہ تو نہیں؟؟؟

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری
شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842